جناب شفیق الدین فاروقی

# دار العلوم کے شب و روز

حسب معمول اس سال بھی ۱۲ ؍شوال سے دار العلوم حقانیہ کے سال نو کے لیے قدیم اور جدید طلباء کے
باقاعدہ داخلے شروع ہوتے داخلہ فارموں کی تقسیم ، امتحانات ، انٹرویوز ، شرائط اور قواعد کی پابندی کے سلسلہ
میں ضروری کاروائی ، تقسیم کتب و اقامت گاہ کے جملہ مراحل بحمد اللہ بخیر و خوبی تکمیل پذیر ہوتے ۔
طلبہ کا رجحان اور دار العلوم آمد بغرض داخلہ ہمیشہ سے بہت زیادہ رہی ۔ اس کا اندازہ صرف دورۃ حدیث
سے کیا جا سکتا ہے کہ اس سال صرف دورۃ حدیث میں ۳۰۰ سے زائد طلبہ کو داخلہ دیا گیا ہے ۔
۲۷ ؍شوال کو جامع مسجد دار العلوم میں افتتاحی تقریب منعقد ہوئی ان دنوں دار العلوم کے مہتمم مسئلہ افغانستان
کے سلسلہ میں مسلسل اسفار اور شدید مصروفیات کے باوصف افتتاحی تقریب میں شرکت کے لیے بھی تشریف لے
آئے ۔ شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی محمد فرید مدظلہ ، نے جامع ترمذی کا ابتدائی درس دیا اور دار العلوم کے
مہتمم حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ ، نے مفصل خطاب فرمایا انھوں نے اپنی تقریر میں علم کی فضیلت ، عمل کی ضرورت ،
قدیم طلبہ کے فرائض ، جدید طلبہ کو نصائح ، مادر علمی اور کتاب و اساتذہ سے تعلق خاطر اور ادب و احترام ، علم
کے تقاضے بالخصوص موجودہ حالات میں جہاد افغانستان کی تازہ ترین صورت حال ، علماء بالخصوص فضلاء حقانیہ
کی تاریخی کردار اور اپنے دورۃ کابل کی تفصیلات بیان کیں ۔
حضرت مہتمم صاحب نے داخلہ کے خواہشمند طلبہ کے شدت اشتیاق اور کثرت کے پیش نظر دورۃ حدیث
سمیت تمام درجات میں سابقہ معمول سے بڑھ کر داخلہ کی اجازت مرحمت فرمائی ۔ گرد و نواح میں طلبہ کے قیام
کے لیے کرایہ پر مکانات لینے کے باوصف بھی جگہ کی بے حد قلت اور شدید ضرورت کے پیش نظر جامع مسجد کے
مشرقی جانب وضو خانہ کی چھت پر ۵ ۱ کمروں پر مشتمل جدید ہاسٹل کی تعمیر کی اجازت مرحمت فرمائی جس پر فوراً
تعمیری کام بھی شروع کر دیا گیا ہے جو اسی سال مکمل ہو کر طلبہ کی اقامت گاہ کے طور پر استعمال کیا
جائے گا ۔ انشاء اللہ